22754- سرکاری محکموں وغیرہ میں افسروں کو دیے گئے تحفائف کا حکم

سوال

میں سرکاری ملازم ہوں اور دوران ملازمت کام میں اپنے ضمیر کا خیال کرتے ہوئے ہر ایجنٹ کے ساتھ قانونی کاروائی کرتا ہوں اور جرمانے بھی کرتا ہوں جس محکمہ میں کام کرتا ہوں اس کے کسی بھی حق کو معاف نہیں کرتا، اور نہ ہی میں کسی ایجنٹ پر زیادتی کرتا ہوں اور نہ ہی کسی کو دوسرے سے بہتر تصور کرتا ہوں بلکہ ہر ایک اپنا حق وصول کرتا ہے۔
توکیا اپنے ذاتی تعلقات کی بنا پر فارغ اوقات میں ان کمپنیوں کے ساتھ معاملات کرسکتا ہوں آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ وہ اپنے ساتھ کاروبار میں مجھے خاص قیمت پر مال دیتے ہیں جو کسی اور ایجنٹوں کو نہیں دیتے اس کا سبب میرے ذاتی تعلقات ہیں نہ کہ ملازمت، توکیا اس میں جائز اور ناجائز کا کوئی شبہ پایا جاتا ہے ؟
کیا اپنے ساتھ معاملات کرنے والی کمپنیوں اور اداروں کی طرف سے پیش کیے گئے تحائف وانعامات قبول کرنے جائز ہیں ؟ آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ ان تحائف کی وجہ سے ان پر قانونی کاروائی میں کوئی اثر نہیں ہوتا کہ ان سے نرمی برتی جاتی ہو یا پھر کوئی اور رعایت دی جائے ؟
اور اسی طرح بڑے افسروں کے لیے کمپنی کی جانب سے دیے گئے تحائف وصول کرنے کا حکم کیا ہے، آپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ یہ افسر نہ تو کمپنیوں کے ساتھ کسی قسم کے معاملات کرتے ہیں اور نہ ہی ان کے مابین کسی قسم کا کوئی تعلق پایا جاتا ہے اور نہ ہی وہ ایک دوسرے کو جانتے ہیں توکیا ان کے لیے تحائف قبول کرنا مشروع ہے اور اس میں کوئی شبہ نہیں ؟
یہ علم میں رکھیں کہ اگر اس افسر کی تبدیلی ہوجائے یا پھر اس منصب کو چھوڑ دے تو اسے یہ تحائف نہیں ملتے اس لیے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کو جانتے ہی نہیں بلکہ اس کے بدلے میں آنے والا نیا افسر تحائف حاصل کرے گا ؟
یعنی یہ تحائف تو اس منصب والے کے لیے آتے ہیں نہ کہ اس کی شخصیت کو مدنظر رکھتے ہوئے، اور ان عام لوگوں اور افراد کے بارہ میں کیا حکم ہوگا جو ان کمپنیوں کے ساتھ کوئی معاملات نہیں کرتے لیکن وہ کسی نہ کسی طریقے سے تحائف حاصل کرلیتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

کمپنیوں کے ساتھ ذاتی اور خصوصی تعلقات کی بنا پر معاملات کرنا جس میں ملازمت کی مناسبت سے کسی بھی قسم کا تعلق نہ ہوتا ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں اگرچہ اسے ذاتی تعلقات کی بنا پر کچھ رعایت بھی دی جاتی ہو۔

اور ملازم کے لیے ایجنٹوں سے تحائف قبول کرنا جائز نہیں بلکہ یہ تو خیانت میں شامل ہوتا ہے جیسا کہ حدیث میں بھی وارد ہوا ہے، اور ملازمت کی وجہ سے جو تحائف افسروں کو دیے جاتے ہیں وہ اس افسر کے ذاتی تحائف نہیں بلکہ وہ تو ملازمت کے ہیں اس لیے افسر کے لیے جائز نہیں کہ وہ ان تحائف کو اپنے استعمال میں لائے، بلکہ وہ جہاں کام کرتا ہے وہیں رکھے۔

اس لیے کہ اگر وہ اس عہدہ کو چھوڑ کر اپنے گھر بیٹھ جائے تو یہ تحائف اسے نہیں مل سکتے، اس کی دلیل وہ صحیح حدیث ہے جس میں ذکر ہے کہ :

ایک شخص زکاۃ جمع کرنے گیا تو اسے ھدیہ دیا گیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے یہ تحفہ دینے سے انکار کردیا۔

واللہ اعلم.